72245- بے نمازاور اہل کتاب بیوی میں فرق

سوال

میں نے آپ کا ایک مسلمان شخص کے متعلق فتوی پڑھا ہے جس کی بیوی بے نماز تھی، آپ نے اسے کہا ہے کہ :

اس کے لیے اسے طلاق دینی واجب ہے، مجھے علم ہے کہ مسلمان شخص کے اہل کتاب عورت سے نکاح کرنا جائز ہے، اور اہل کتاب نماز ادا نہیں کرتے، کیا اس میں خلل نہیں... ؟

پسندیدہ جواب

جس فتوی کی طرف سوال میں اشارہ کیا گیا ہے اس میں خلل نہیں بلکہ خلل تو سائل کے ارادہ سے پیدا اس طرح ہوا ہے کہ اس نے اسلام کی طرف منسوب بے نماز عورت اور یہودیہ یا عیسائی عورت کو اس دلیل کے ساتھ برابر سمجھ لیا ہے کہ وہ دونوں ہی نماز ادا نہیں کرتیں!

اور ان دونوں کے مابین یہ برابری صحیح نہیں کیونکہ ان میں فرق پایا جاتا ہے، فرق یہ ہے کہ نماز ترک کرنا کفر اکبر اور مرتد ہو کر دائرہ اسلام سے خارج ہونا ہے، اس کا بیان بہت سے سوالات کے جوابات میں اسی ویب سائٹ پر گزر چکا ہے، جن میں سوال نمبر (9400) اور (5208) کے جوابات شامل ہیں.

اس بنا پر جو عورت نماز ادا نہیں کرتی وہ کافرہ اور اسلام سے مرتد ہے، اور اسلام سے مرتد ہونے والے کا حکم یھودی اور عیسائی سے بھی زیادہ سخت اور شدید ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اور مرتد اصلی کافر سے بھی کئی ایک وجوہات کی بنا پر زیادہ برا ہے" انتہی

دیکھیں : مجموع الفتاوی ابن تیمیہ (193/2).

اسی لیے مرتد کا ذبح کیا ہوا گوشت نہیں کھایا جاتا، لیکن یہودی اور عیسائی کا ذبح کیا ہوا گوشت کھایا جا سکتا ہے، اور کسی بھی مسلمان شخص کے لیے مرتد عورت سے شادی کرنا جائز نہیں، بلکہ جب اس کی بیوی مرتد ہو جائے تو نکاح ہی فسخ ہو جاتا ہے.

لیکن اس کے مقابلہ میں مسلمان شخص کے لیے یہودی یا عیسائی عورت سے شادی کرنا جائز ہے.

چنانچہ اصل مسئلہ تارک نماز کے کافر ہونے کا حکم ہے، اس لیے جو تارک نماز کو کافر قرار دیتے ہیں انہوں نے بے نماز سے شادی کرنے سے منع کیا ہے، اور اگر وہ نماز ترک کر دے تو میاں بیوی کو آپس میں علیحدگی کرنا ہوگی.

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کا مسلک یہی ہے، اور اہل علم کی ایک جماعت مثلا شیخ ابن باز، شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ، اور شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ، اور اس سلسلہ میں ہم بھی اسی فتوی پر چلے ہیں.

اور اسی طرح اگر کوئی عورت کسی ایسے امر کی مرتکب ہو جو کفر اکبر کا باعث بنے مثلا: اللہ تعالی یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو برا کہنا اور گالی دینا، اور اپنے کفر پر اصرار کرتے ہوئے اس سے توبہ نہ کرے تو اس کے لیے مسلمان کی بیوی رہنا حلال نہیں.

اور اسی طرح خاوند کی بھی حالت یہی ہے کہ اگر وہ ایسے امر کا مرتکب ہو تو وہ بھی مرتد ہو گا اور میاں بیوی کے درمیان علیحدگی واجب ہو گی.

واللہ اعلم.